[illegible]

کستی تھی سفر کر گئے شبیر وطن سے
پروانہ مری روح نہ کیوں کر گئی تن سے

۴۲

[illegible]

طاقت نہیں غم سہنے کی اب میرے جگر میں
تاریک ہے بن شہ کے جہاں میری نظر میں

۴۳

[illegible]

بھیا نہ کیا یاد ذرا تو نے بہن کو
میں دیکھنے کو آئی ترے چھوڑ وطن کو

۴۴

[illegible]

دل درد علم سے مرا پامال نہ ہوتا
دوری سے پدر کی مرا یہ حال نہ ہوتا

۴۵

[illegible]

اس طرح سے رو رو کے نہ جی کھو دیگی صغرا
شبیر کو دیکھیگی تو خوش ہو دیگی صغرا

۴۶

[illegible]

پھر جیتی میں جا کے قدم اپنی پھوپھی کے
قربان مری روح بہت ہوئی تجھی کے

۴۷

[illegible]

دیدار میسر نہیں ہوتا ہے پدر کا
اب جینا مناسب نہیں مجھ خستہ جگر کا

۴۸

[illegible]

پوشاک شہانی نظر آئی جو بہن کی
سو بار بلا لیتی میں قاسم کی دلہن کی

۴۹

[illegible]

اے عابد دلگیر جو مرجاتی یہ صغرا
ہر ایک کو یوں دیکھنے کو آتی یہ صغرا

www.emarsiya.com

۱۱۰

جب جا کے وہاں بیٹھ [illegible] زینب [illegible]
بیاں تھیں [illegible] سے وہاں [illegible]
[illegible]
[illegible]

بیٹے نہ گئے تھے تو آئے پھر کے بیاں سے
فرقت میں تمہاری گئی صغرا بھی جہاں سے

۱۱۱

[illegible] قبر پہ [illegible]
[illegible] ماں کی [illegible]
[illegible]
[illegible]

گلدستہ مری قبر پہ رکھواتی پھر اماں
بے نام اخو لبسا چلاً لی پھر اماں

۱۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کہتی تھی کہ کیا حال ہو مجھ خستہ جگر کو
جب آپ نے دونوں دیکھوں نہ میں شکل پدر کو

۱۱۳

جب بھول گئے [illegible] یہاں [illegible]
[illegible] بھی یہاں [illegible]
[illegible]
[illegible]

اس وقت مرے دل کو قلق ہوتا تو ہوتا
اس وقت جگر سینہ میں شق ہوتا تو ہوتا

۱۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اگر والدہ اب فائدہ کیا شور و فغاں سے
صغرا تو نہ پھر آوے گی اب جا کے جہاں سے

۱۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کہتی تھی بھلا یا ہی مجھے جا کے پدر نے
اکبر کو بھی بھیجا نہ شہ جن و بشر نے

۱۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تربت پہ مری پیٹتی سر آ کے سکینہ
مر جانے پہ روتی مرے چلا کے سکینہ

۱۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سو اب دل مضطر کو ہمارے یہ یقیں ہے
اس قسمت بد میں مری ہرگز یہ نہیں ہے

۱۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

منہ چوم کے فرماتے یہ کیا حال کیا تھا
کیا میرا سخن تم کو فراموش ہوا تھا

www.emarsiya.com

۲۷

[illegible]

اٹھو دل مضطر ترا خوش ہو گیا صغرا
دیدار مرا تجکو میسر ہو اصغرا

۲۸

[illegible]

چھاتی سے لگا دے علی اکبر مجھے یارب
شکل اپنی دکھا دے علی اصغر مجھے یارب

۲۹

[illegible]

حیران ہوں کیوں خواب میں آتے نہیں اکبر
کیوں کھیلنے کو مجکو بلاتے نہیں اکبر

۳۰

[illegible]

جو صدمہ ترے اس دل مضطر پہ ہوا ہو
ای فاطمہ دلگیر یہ قسمت کا لکھا ہو

۳۱

[illegible]

معلوم نہیں قسمت بد میں مری کیا ہے
احوال پہ نانی مرے اب رونے کی جا ہے

۳۲

[illegible]

حیران ہوں کیوں مجکو پھوپھی بھول گئی ہیں
حیران ہوں کیوں مجکو چچی بھول گئی ہیں

۳۳

[illegible]

اسطرح بہ تنہا وہ مجھے چھوڑ نہ جاتے
اسطرح پدر آس مری توڑ نہ جاتے

۳۴

[illegible]

حیران ہوں کیوں شکل دکھاتے نہیں بابا
کیوں خواب میں مجکو نظر آتے نہیں بابا

۳۵

[illegible]

کیوں آکے گلے سے نہیں لپٹاتی سکینہ
کیوں خواب میں صورت نہیں دکھلاتی سکینہ

www.emarsiya.com

٣٠

کہتی تھی یہ نانی سے بتا دو تو خدارا
[illegible] ان لوگوں نے [illegible] ہمارا
پر خواب میں بھی آکے نہیں [illegible]
[illegible] نہیں آنکھوں [illegible]

فرقت عجب انداز کی دکھلاتی ہے سب نے
جو خواب میں آنے کی قسم کھائی ہے سب نے

٣١

کہتی تھی [illegible] خواب میں [illegible]
بابا کو دیا جبر سے خالق [illegible]
[illegible]
[illegible] امید [illegible]

شکوہ بھی کروں سب کے گلے سے بھی لگوں میں
نعلینوں کو شبیر کی آنکھوں سے بھی ملوں میں

٣٢

[illegible] کا بھی [illegible]
بابا [illegible]
[illegible]
[illegible]

تم مانگو دعا اس کی اب امید بر آوے
جلدی سے سفر سے شہ جن و بشر آوے

٣٣

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گر خواب میں میں دیکھتی اس شاہ امم کو
ہو جاتی تسلی سی تو مجھ گشتۂ غم کو

٣٤

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کچھ رحم تو حالت پہ مری کھا دینگے نانا
بیمار ہوں کچھ تو مجھے فرما دینگے نانا

٣٥

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نانی سے لگی کہنے کہ تم نے بھی سنا ہے
جو مرقد پر نور سے نانا نے کہا ہے

٣٦

[illegible] خواب میں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مادر سے بھی پھوپھیوں سے بھی بابا سے ملوں گی
دن رات کی ایذا تو اس طرح سہوں گی

٣٧

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

صغرا کے بھی احوال سے کچھ ان کو خبر ہے
بابا کی جدائی سے یہ بادیدۂ تر ہے

٣٨

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اس دشت میں پیاسے مرے کیا مر گئے بابا
کیا گلشن جنت کو سفر کر گئے بابا

www.emarsiya.com

بیٹی کہے سکینہ تھی اٹھی ستم یہ کیا ہو گیا بابا جان
بتلا دے کہ شمر کس لیے بابا کی لاش سے کہاں جان
کیا قتل ہوا آج بتا بیٹا افسوس ہے جوان
اکبر کو ملی خاک بتا کیا ہوا شہ کا سر
کیا تن پہ ... کیا جبر
...

جب زینب ہوا یہ کہ وہ ان فاطمہ کے لال
کہنے لگی علی کا ہوا ہو گیا پامال
اس نام کو سن کے ... دیکھا کیا حال
زینب کا بابا ڈرا ہو دیکھا کیا حال
ہائے ... دیکھا ... بی بی
...

سر کٹ گیا ہوگا جو تھی تشنہ دہن کا
کیا حال ہوا دیکھا بلا ظلم سے تن کا
لاشہ بھی پڑا ہو دیکھا تھا نہ کفن کا
نا بہو بلا ہو دیکھا فکر و رسن کا
اس کس طرح دن بتا کس کی جفا ہو دیکھا کیا ابھی
دادا ہوئے نانا جفاؤں کے ... بی بی

یہ کہہ کے لگی پیٹنے ... سر کو وہ دلگیر
کہہ ... جب ... کی زاری
تیر ... دل بیتاب ... کی زاری
اس ... آنکھوں ... کی زاری
ولیکن ... طاقت ... ہے
تھی ... دل ... ہے

www.emarsiya.com